

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

صرف وہی وعدہ کریں جسے آپ نبھا سکیں

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الصلاة والسلام علی رسولنا محمد سید الأولین والآخرین۔ مدد یا رسول اللہ، مدد یا ساداتی أصحاب رسول اللہ، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد اللہ الفانز الداعستانی، شیخ محمد ناظم الحفانی، مدد۔ طریقتنا الصلبة والخیر فی الجمعیة۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

"اللہ کسی کی بھی جان پر اس کی قوت سے زیادہ کی ذمہ داری نہیں دیتا۔" (قرآن ۲۸۶:۲۰۲)۔ صدق اللہ العظیم۔

اللہ جلّٰہ کسی پر بھی اس کی قوت سے زیادہ کا بوجھ نہیں دیتا۔ اللہ عز وجل نے انسان پر صرف وہی لازم کیا ہے جو انسان کی قوت کے اندر ہے۔ نماز، عبادت، روزہ، زکوٰۃ اور حج — یہ سب ایسی عبادات ہیں جو انسان آسانی سے ادا کر سکتا ہے۔ اللہ جلّٰہ نے اس کا حکم دیا ہے، اور ہر شخص پر یہ فرض ادا کرنا لازم ہے۔ اگر کوئی بیمار نہ ہو تو اسے اپنے فرض خود ادا کرنے چاہئیں۔ بیماری یا کوئی دوسری جائز مجبوری ایک الگ بات ہے؛ لیکن عام حالت میں انسان یہ عبادات آسانی سے ادا کر سکتا ہے۔ آخرکار، لوگ اپنی روزانہ کی دنیاوی زندگی میں اس سے کہیں زیادہ مشکل کام کسی بھی شکایت کے بغیر ادا کر لیتے ہیں۔ مگر جب نماز کی بات آتی ہے تو سستی کرتے ہیں اور نماز نہیں پڑھتے۔

اس کے علاوہ، جب آپ کسی سے وعدہ کریں یا کسی کام کی ذمہ داری لیں، تو ایسا وعدہ نہ کریں جو آپ پورا نہ کر سکیں۔ یہ بہت ضروری بات ہے۔ آپ کسی سے وعدہ کرنے کے لیے مجبور نہیں ہیں۔ جو کام آپ سے نہیں ہو سکتا اس کے لیے «میں کر دوں گا» کہنے کے بجائے یہ کہیے کہ «میں دیکھ لیتا ہوں، اس کے بارے میں غور کرتا ہوں؛ کیا میں یہ کام کر سکتا ہوں؟ کہیں میں اپنا وعدہ نہ توڑ دوں؟» اس لیے جلدبازی میں فیصلہ مت کیجیے۔ دوسرے شخص کو جھوٹی امید مت دلائیے۔ ورنہ آپ منافقوں جیسی حالت میں آ سکتے ہیں، کیونکہ منافق کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنا وعدہ نہیں نبھاتا۔ آج کل بہت سے لوگ جذبے یا دوسروں کے دباؤ میں آکر جلدی سے کہہ دیتے ہیں «میں یہ کر دوں گا، وہ سنبھال لوں گا،» مگر بعد میں اسے مکمل نہیں کرتے۔ اس طرح وہ گناہ اور بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اللہ عز وجل نے کسی پر بھی ایسا بوجھ نہیں ڈالا جسے وہ اٹھانے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ آپ بھی اپنے اوپر ایسا بوجھ مت ڈالیں جو آپ سے اٹھایا نہ جا سکے؛ آپ ایسا کرنے کے لیے مجبور نہیں ہیں۔ جیسا ہم نے کہا، فرض صرف پانچ وقت کی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہیں۔ پانچ وقت کی نماز اور روزہ ہر کسی پر فرض ہیں، جبکہ زکوٰۃ اور حج ان پر فرض ہیں جن کے پاس مالی وسائل ہوں۔ صرف یہی فرض ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کسی چیز کے لیے مجبور نہیں ہیں۔ آپ «میں یہ کر دوں گا، وہ سنبھال لوں گا» کہہ کر وعدہ کرنے کے لیے مجبور نہیں ہیں، اور پھر بعد میں وعدہ مکمل نہ کرنے پر یہ گناہ ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے، ننانوے فیصد لوگ اپنے کیے ہوئے وعدے نہیں نبھاتے۔ وعدوں کی تو بات ہی چھوڑیے، ہم

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

کہتے ہیں: اگر آپ کوئی کام کرنے والے ہیں تو اسے لکھ لیجیے۔ مگر لکھی ہوئی بات بھی کبھی بیکار ثابت ہوتی ہے، کیونکہ انسان بڑی بڑی، بے بنیاد باتیں کرنے کا عادی ہے؛ وہ بڑی بڑی باتیں کرتا ہے، پھر بعد میں کہتا ہے «ہو گیا تو ٹھیک، نہیں ہوا تو میری ذمہ داری نہیں» ایسا رویہ قابل قبول نہیں۔ اللہ جلّٰہ ہمارى حفاظت عطا فرمائے؛ منافقوں جیسی حالت میں مت پڑیے۔ «میں یہ کر دوں گا بھائی» صرف انہی چیزوں کے لیے کہیے جو آپ سے واقعی ہو سکتی ہوں۔

کبھی کبھی دوسری طرف والا شخص دباؤ ڈالتا ہے۔ ایک کہاوت ہے: «مَا أَخَذَ بِالْحَيَاءِ فَهُوَ حَرَامٌ» — یعنی جو چیز کسی کو شرمندہ کر کے لی جائے وہ حرام ہے۔ یہ گناہ ہے؛ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اگر آپ کسی مرد پر دباؤ ڈالیں تو وہ شرم کے مارے «ٹھیک ہے» کہہ سکتا ہے اور وعدہ کر سکتا ہے۔ مگر جب وہ بعد میں اسے پورا نہیں کرتا تو وہ اپنا وعدہ توڑتا ہے اور گناہ کرتا ہے۔ لیکن اصل بوجھ اس شخص پر ہے جس نے اسے شرمندہ کر کے وعدہ کروایا؛ حالت الٹی ہو جاتی ہے۔ اللہ جلّٰہ نے لوگوں کو عقل اور سوچنے کی قوت عطا کی ہے۔ جلدبازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ جلدبازی صرف نیک کاموں میں ٹھیک ہے؛ باقی معاملات میں انتظار کرنا چاہیے، اچھی طرح سوچنا چاہیے، اور پھر فیصلہ کرنا چاہیے۔ اللہ جلّٰہ ہمیں حق پر قائم رکھے؛ ہم ان لوگوں میں سے رہیں جو اپنا وعدہ نبھاتے ہیں، ان شاء اللہ۔ ہم منافقوں میں سے نہ ہوں، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق۔ الفاتحہ۔

یہاں قرآن کے ختم، آیات، سورتیں، صلوات، تسبیحات، تہلیلات، تکبیرات، دلائل الخیرات کے ختم پڑھے گئے ہیں۔ اللہ جلّٰہ تمام نیک اعمال قبول فرمائے۔ ہم یہ سب اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو، اہل بیت اور صحابہ کی ارواح کے لیے ہدیہ کرتے ہیں۔ تمام انبیاء، اولیاء، اصفیاء، مشایخ کی ارواح کے لیے۔ تمام مسلمین مسلمات، مومنین مومنات کی ارواح کے لیے۔ بھلائی آنے اور برائی دور ہونے کے لیے۔ ہمارے ایمان کی قوت کے لیے۔

لله تعالى، الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۴ ستمبر ۲۰۲۶ / ۲۲ ربیع الاول ۱۴۴۸
فجر نماز — اکبابا درگاہ، استانبول